Dr. Rizwana Perween

R.N College Hajipur, Vaishali

B.A Part - II (Hon.)

Paper - IV

Date - 03-09-2020

Time - 2:15 P.M

Topic :- Ghalib ka Andaz-e-Nasr Khatut ke Hawale se

غالب کا انداز نثر خطوط کے حوالے سے

غالب کے زمانے میں فارسی میں خطوط لکھنے کا عام رواج تھا۔ خود غالب بھی پہلے فارسی ہی میں خطوط لکھا کرتے تھے۔ لیکن ایک زمانے میں مصروفیت اور خرابی صحت کے سبب وہ اردو میں خط و کتابت کرنے لگے اور وہ بھی قلم برداشتہ۔ مطلب یہ کہ قلم اٹھایا اور بغیر کسی تیاری کے جو کچھ سمجھ میں آیا لکھ دیا۔ غالب کے خطوط کا یہ بے تکلف انداز اتنا پسند کیا گیا کہ انہوں نے مکتوب نویسی کے لیے فارسی کی جگہ اردو کو اپنا لیا۔ خط و کتابت کا انہیں بے حد شوق تھا خود اُن کا بیان ہے کہ ـــ "دن کا زیادہ تر حصہ خط پڑھنے اور جواب لکھنے میں گزر جاتا تھا۔ کوئی جواب نہ دے یا جواب دیر کرے تو انہیں بہت ناگوار گزرتا تھا۔

اُردو نثر کی تاریخ میں مرزا اسد اللہ خان غالب کا ایک نمایاں مقام ہے۔ انہوں نے جو کچھ بھی اُردو نثر میں لکھا وہ سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ نثری سرمایہ غالب کے خطوط کی صورت میں موجود ہے۔ غالب کے خطوط سے اُردو نثر کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوا۔ غالب سے قبل نثر قافیہ و ردیف کی بے جا پابندیوں میں جکڑی ہوئی تھی۔ غالب نے روایت سے بغاوت کرتے ہوئے خالص اردو معلّی اور ٹکسالی زبان میں خطوط لکھے

مسجع و قافیہ کی پابندیوں سے آزاد ہوکر سادہ و شگفتہ
لب و لہجہ اختیار کیا ان کی کوششوں سے اردو نثر کو وہ
سادگی و پرکاری ملی جس سے اردو نثر اس وقت تک
محروم تھی۔

غالب ایک ذہین انسان تھے۔ وہ فرسودہ
روایتوں اور پرانے طریقوں پر سر دھننے والے نہیں تھے۔
انہوں نے اپنی راہ خود متعین کی اور خطوط نویسی
میں بھی اپنی ایک منفرد راہ نکالی۔ غالب کو اس
بات کا بھی احساس تھا کہ خط نصف ملاقات اور باہم
گفتگو کا ایک عمدہ ذریعہ ہے، لہذا اس میں تکلف
اور تصنع کے بجائے سادگی اور صفائی ہونی چاہئے،
چنانچہ انہوں نے القاب و آداب اور شکر و شکایت
کے قدیم فرسودہ طرز تحریر اور مسجع و مقفع انداز
بیان کو چھوڑ کر ایک صحت مند، سادہ مگر شوخ و
برجستہ انداز اختیار کیا۔ اور اسی منفرد رنگ و انداز
سے لبریز اپنے لکھے گئے دل چسپ خطوط کا ایک
ایسا ذخیرہ چھوڑا ہے جس میں قدم قدم پر آمد اور
شان بے تکلفی جلوہ گر ہیں۔ ان کا خطوط میں باتیں کرنے
کا انداز اتنا دل چسپ ہوتا ہے کہ کہیں بے کیفی یا بوریت
محسوس نہیں ہوتی۔ ان کے اکثر خطوط میں ڈرامائی انداز
پیدا ہو گیا ہے۔ یہی ان کے خطوط کی انفرادی شناخت
ہیں اور اردو نثر کا نیا اسلوب ہے۔